

غسل کر کے نماز پڑھی بعد میں محسوس ہوا کہ دانتوں میں کچھ رہ گیا ہے، تو کیا حکم ہے

(دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی پر غسل فرض ہوا، پھر اس نے اچھے انداز میں مطمئن ہو کر غسل کیا، بعد غسل نماز پڑھی، نماز کے بعد اس نے محسوس کیا کہ دانت میں کچھ رہ گیا ہے، اس صورت میں اس کا غسل اور نماز ہو گئی یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

گوشت کے ریشے یا روٹی وغیرہ کے ذرات لگے ہوں جو دانت یا جلد تک پانی پہنچنے سے مانع ہوں، لیکن انہیں باسانی زائل کیا جاسکتا ہو تو اس کے بارے میں حکم یہ ہے کہ اگر غسل سے پہلے اس کا علم ہو جائے، تو اس کو زائل کرنا لازم ہے، اور اگر غسل سے پہلے پتا نہیں چلا اور غسل کر کے نمازیں بھی ادا کر لیں، تو ادا کی گئی نمازیں ہو گئیں، البتہ جب اس ریشے وغیرہ کے لگے ہونے کا علم ہوگا اس وقت اس کو زائل کر کے اس کے نیچے دانت یا جلد پر پانی بہانا لازم ہوگا، پورا غسل دوبارہ کرنا ضروری نہیں ہوگا۔

ہاں اگر دانت یا مسوڑھوں پر ایسی چیز لگی ہو جسے زائل کرنے میں ضرر یا حرج واقع ہوتا ہے، مثلاً: پان کھانے والے افراد کے دانتوں کی جڑوں میں جما ہوا سخت قسم کا چوٹا۔ تو معلوم ہونے کے باوجود بھی غسل میں ایسی چیز کو زائل کرنا لازم نہیں، اسے زائل کیے بغیر ہی فرض غسل ہو جائے گا۔

ضرر اور تکلیف کی صورت میں دھونے کا حکم معاف ہو جاتا ہے اس کو بیان کرتے ہوئے امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں فرمایا: ”اگر کوئی سخت چیز کہ پانی کے بہنے کو روکے گی دانتوں کی جڑ یا کھڑکیوں وغیرہ میں حائل ہو تو لازم ہے کہ اُسے جُدا کر کے کلی کرے ورنہ غسل نہ ہوگا، ہاں اگر اُس کے جُدا کرنے میں حرج و ضرر و اذیت ہو جس طرح پانوں کی کثرت سے جڑوں میں چونا جم کر متحجر ہو جاتا ہے کہ جب تک زیادہ ہو کر آپ ہی جگہ نہ چھوڑ دے پھٹانے کے قابل نہیں ہوتا یا عورتوں کے دانتوں میں مسی کی ریتیں جم جاتی ہیں کہ ان کے چھیلنے میں

دانتوں یا مسوڑھوں کی مضرت کا اندیشہ ہے تو جب تک یہ حالت رہے گی اس قدر کی معافی ہوگی فان الحرج مدفوع بالنص“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 1، صفحہ 593، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ بدرالطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”دانتوں کی جڑوں یا کھڑکیوں میں کوئی ایسی چیز جو پانی بہنے سے روکے جمی ہو تو اس کا چھڑانا ضروری ہے اگرچہ چھڑانے میں ضرر اور حرج نہ ہو جیسے چھالیا کے دانے، گوشت کے ریشے، اگرچہ چھڑانے میں ضرر اور حرج ہو جیسے بہت پان کھانے سے دانتوں کی جڑوں میں چونا جم جاتا ہے یا عورتوں کے دانتوں میں مسی کی رتخیں کہ ان کے پھیلنے میں دانتوں یا مسوڑھوں کی مضرت کا اندیشہ ہے تو معاف ہے“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 316، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2127

تاریخ اجراء: 21 رجب المرجب 1446ھ / 22 جنوری 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net